
292

آیات نمبر 86 تا 98 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کے بقایا واقعات۔ موسیٰ علیہ السلام کی کوہ طور سے واپسی۔ سامری جادوگر کا سونے کے زیورات سے ایک بچھڑا بنانا اور بنی اسرائیل کا اس کی پرستش کرنا، موسیٰ علیہ السلام کا سخت ناراضگی کا اظہار کرنے کے واقعات۔

فَرَجَعَ مُوۡسٰٓى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۚ پس موسیٰ علیہ السلام سخت غصے اور رنج کی حالت میں اپنی قوم کی طرف واپس آئے قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ؕ اور کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! کیا تمہارے رب نے تم سے ایک بڑی بھلائی کا وعدہ نہیں کیا تھا؟ اَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِىۡ ﴿۸۶﴾ کیا اس وعدہ کے بارے میں تم پر کوئی بہت بڑا عرصہ گزر گیا تھا یا تم چاہتے ہو کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو جائے کہ تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کی خلاف ورزی کر ڈالی قَالُوۡا مَاۤ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ بِمَلۡكِنَا وَلٰـكِنَّا حُمِّلۡنَاۤ اَوۡزَارًا مِّنۡ زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ فَقَذَفۡنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلۡقَى السَّامِرِىُّ ۙ ﴿۸۷﴾ قوم کے لوگوں نے جواب دیا کہ ہم نے تم سے جو وعدہ کیا تھا اس کی خلاف ورزی اپنی خوشی سے نہیں کی لیکن معاملہ یہ ہوا کہ قبطی قوم کے زیورات کا جو بوجھ ہم پر لدا ہوا تھا وہ ہم نے آگ میں ڈال دیا اور اس کے بعد سامری نے بھی جو کچھ اس کے پاس تھا آگ میں ڈال دیا فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمۡ وَاِلٰهُ مُوۡسٰى ۙ فَنَسِىَ ؕ ﴿۸۸﴾ پھر سامری نے اس سے لوگوں کے لئے ایک بچھڑے کا مجسمہ بنا لیا جس میں سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی، اسے دیکھ کر لوگ کہنے لگے کہ یہی تو تمہارا اور موسیٰ کا معبود ہے لیکن موسیٰ بھول گیا ہے اَفَلَا يَرَوۡنَ اَلَّا يَرۡجِعُ اِلَيۡهِمۡ قَوۡلًا ۙ وَّلَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ﴿۸۹﴾ ان گمراہ لوگوں نے یہ بھی نہ دیکھا کہ وہ بچھڑے کا

مجسمہ نہ تو ان کی کسی بات کا جواب دے سکتا ہے اور نہ ان کے لئے کسی نفع و نقصان کا اختیار رکھتا ہے

رکوع [۴]

وَ لَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ يٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ بِهٖ‌ۚ بلاشبہ ہارون علیہ السلام نے موسیٰ کی واپسی سے پہلے ہی بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ اے میری قوم! تم اس بچھڑے کے ذریعہ آزمائش میں مبتلا کئے گئے ہو وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحۡمٰنُ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ وَ اَطِيۡعُوۡۤا اَمۡرِىۡ‏ ﴿۹۰﴾ بے شک تمہارا حقیقی رب تو رحمٰن ہی ہے پس تم میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ عٰكِفِيۡنَ حَتّٰى يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا مُوۡسٰى‏ ﴿۹۱﴾ مگر ان کی قوم نے جواب دیا کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آجائے ہم تو اس ہی کی پرستش کرتے رہیں گے قَالَ يٰهٰرُوۡنُ مَا مَنَعَكَ اِذۡ رَاَيۡتَهُمۡ ضَلُّوۡۤا ۙ‏ ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ‌ؕ اَفَعَصَيۡتَ اَمۡرِىۡ‏ ﴿۹۳﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے ہارون! جب تم نے دیکھا کہ یہ لوگ گمراہ ہوگئے ہیں تو میرے طریقہ کی پیروی کرنے سے تمہیں کس بات نے روکا؟ کیا تم نے میرے حکم کی خلاف ورزی کی ہے؟ قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا تَاۡخُذۡ بِلِحۡيَتِىۡ وَلَا بِرَاۡسِىۡ‌ۚ ہارون علیہ السلام نے جواب دیا کہ اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی اور سر کے بال نہ پکڑ اِنِّىۡ خَشِيۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ بَيۡنَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِىۡ‏ ﴿۹۴﴾ مجھے تو اس بات کا خوف تھا کہ تو واپس آکر کہیں یہ نہ کہے کہ اے ہارون! تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈلوادی اور میرے حکم کا انتظار تک نہ کیا قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يٰسَامِرِىُّ‏ ﴿۹۵﴾ پھر موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِىۡ نَفۡسِىۡ‏ ﴿۹۶﴾ سامری نے جواب دیا

کہ میں نے وہ کچھ دیکھا ہے جو ان لوگوں نے نہیں دیکھا، پس میں نے اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتہ کے نشانِ قدم کی ایک مٹھی بھر خاک اٹھالی پھر وہی مٹی میں نے اس مجسمہ کے منہ میں ڈال دی اور اس وقت میرے نفس نے مجھے یہی کرنے کی ترغیب دی تھی سامری نے لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے ایک گائے کا مجسمہ بنایا جس کے منہ سے آواز نکلتی تھی، اس نے یہ مجسمہ اس کاریگری سے بنایا کہ جب تیز ہوا چلتی تو اس مجسمہ کے منہ سے گزرتے ہوئے آواز پیدا کرتی، جب اس نے موسیٰ علیہ السلام کو غصہ کی حالت میں دیکھا تو اپنے پاس سے ایک کہانی گھڑ لی کہ میں نے جبریل علیہ السلام کو دیکھا تھا اور ان کے قدم کے نیچے سے مٹی اٹھا کر اس مجسمہ پر ڈال دی تو اس میں جان پڑ گئی، بہر حال یہ بات موسیٰ علیہ السلام کا غصہ ٹھنڈا نہ کر سکی قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ‌ ۖ وَ اِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ‌ ۚ

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ یہاں سے دور ہو جا، اس زندگی میں تیری یہ سزا ہے کہ تو کہتا پھرے گا کہ کوئی شخص مجھے ہاتھ نہ لگائے اور تیرے لئے عذاب قیامت کا ایک وعدہ اور بھی ہے جو تجھ پر سے کبھی نہ ٹلے گا وَ انۡظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًا‌ ؕ اور اب اپنے اس معبود کی طرف دیکھ جس کی تو ہر وقت پرستش کرتا تھا لَـنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَـنَنۡسِفَنَّهٗ فِى الۡيَمِّ نَسۡفًا‏ ﴿۹۷﴾ ہم اسے ابھی جلا کر راکھ کر دیں گے اور پھر اسے دریا میں بہا دیں گے اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا‏ ﴿۹۸﴾

بلاشبہ تمہارا معبود حقیقی صرف اللہ ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔

